منریگا کے کاموں کا ہر تین ماہ بعد ضلع سطح کے افسران کے ذریعہ معائنہ کیا جائے گا

اگر کوئی کوتاہی پائی گئی تو سخت کارروائی کی جائے گی: ضلع مجسٹریٹ

مئوناتھ بھنجن (ایس این بی) آج ضلع مجسٹریٹ شری پراوین مشرا نے ترقیاتی بلاک ڈوہری گھاٹ کے گرام پنچایت سورج پور میں منریگا کے کاموں کا سائٹ پر معائنہ کرنے کے ساتھ ساتھ ضلع میں سیلاب سے پہلے کی تیاریوں کا بھی سائٹ پر معائنہ کیا۔ سیلاب سے پہلے کی تیاریوں کے لیے، ضلع مجسٹریٹ نے ماؤ ضلع میں دریائے سریو کے دائیں کنارے پر مکتید ھام کے تحفظ کے لیے کٹاؤ روکنے کے کام کا بھی معائنہ کیا۔ یہ پروجیکٹ 701.69 لاکھ روپے کا ہے۔ یہ منصوبہ سو فیصد مکمل ہو چکا ہے۔ ایک اور منصوبہ جو سریو ندی کے دائیں کنارے پر واقع گاؤں سورج پور کی بحالی کے کام سے متعلق ہے اور جس کی لاگت 632.88 لاکھ روپے ہے۔ اس پروجیکٹ کا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بھی معائنہ کیا۔ یہ منصوبہ بھی 90 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایگزیکٹو انجینئر آبپاشی سے کہا کہ وہ جلد ہی 100 فیصد کام مکمل کریں۔ تاکہ بارش شروع ہونے سے پہلے تمام کام مکمل ہوجائیں۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے ترقیاتی بلاک ڈوہری گھاٹ کے گرام پنچایت سورج پور میں منریگا کے کاموں کا موقع پر معائنہ بھی کیا۔ یہاں ایک ڈیم کی تعمیر کا کام ہو رہا ہے اور ایک تالاب کی تعمیر کا کام بھی جاری ہے۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے ڈیم کے نچلے حصوں میں درخت لگانے کی ہدایات دیں۔ ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے تالاب میں ہونے والے کام کے حوالے سے ضروری ہدایات بھی دی گئیں۔ انہوں نے ڈی سی منریگا سے کہا کہ وہ منریگا کے کاموں میں معیار کے مطابق کام کریں۔ اس کے علاوہ ضلع سطح کے عہدیداروں کے ذریعہ منریگا کے تحت کئے جارہے کاموں کا ہر تین ماہ بعد سائٹ پر معائنہ کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے خود منریگا کے کاموں کا معائنہ کرنے کو کہا تاکہ منریگا کے تحت ہونے والے کاموں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جا سکے اگر منریگا کے کاموں میں لاپرواہی اور کوتاہیاں پائی جائیں تو سخت کارروائی کی جائے گی۔

معائنہ کے دوران ایگزیکٹو انجینئر آبپاشی، ڈی سی منریگا، ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گھوسی اور دیگر افسران و ملازمین موجود تھے۔

انتخابات کے فوراً بعد بجلی کے اونچے نرخوں کا بوجھ عوام پر ڈالنا قابل مذمت

عوام کے استحصال کے خلاف مارکسی کمیونسٹ پارٹی کی ریاست گیر مہم کی شروعات

CPI(M)
CPI(M)
सीपीआई एम
उ. प्र. सरकार द्वारा बिजली दरों में प्रस्तावित मूल्य वृद्धि, स्मार्ट मीटर के नाम पर जनता का शोषण व निजीकरण के खिलाफ
माकपा का राज्य व्यापी जून अभियान
विरोध प्रदर्शन 27 जून 2024

مئو ناتھ بھنجن (ایس این بی) حکومت کی جانب سے بجلی کی قیمتوں میں مجوزہ اضافہ اور اسمارٹ میٹر کے نام پر استحصال کے خلاف مارکسی کمیونسٹ پارٹی کی ریاست گیر مہم کے ایک حصے کے طور پر پارٹی کارکنوں نے لائف انشورنس آفس سے بجلی کے دفتر تک مارچ کیا اور نعرے لگائے۔ صدر اور گورنر کے نام چار نکاتی مطالبہ ایگزیکٹو انجینئر ا کے حوالے کیا گیا۔ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ بجلی یقیناً آج ہماری بنیادی ضرورت بن چکی ہے۔ پانی، ٹیوب ویل، زراعت، کاشتکاری، بُنائی، دستکاری، صنعت و تجارت کا انحصار بجلی پر ہے۔ بی جے پی حکومت کی بجلی کی پالیسیاں صارفین پر بوجھ بڑھا کر عوام کا جینا مشکل بنا رہی ہیں۔ بجلی کی نجکاری بھی بجلی کمپنیوں کے فائدے کے لیے صارفین کی جیبوں پر اضافی بوجھ ڈال رہی ہے۔ نل کے کنوؤں پر اسمارٹ میٹر لگانا لازمی قرار دیا گیا ہے اور بنکروں کے ہینڈلوم کے فلیٹ ریٹ میں اضافہ کیا گیا ہے۔ بجلی کے نرخوں میں اضافے سے ہماری زراعت کو بھاری نقصان ہوگا، غلہ کی پیداوار بھی متاثر ہوگی اور مہنگائی میں مزید اضافہ ہوگا۔ مقررین نے مجوزہ اصل اضافہ واپس لینے، سمارٹ میٹرز کے نام پر سرچارج بڑھانے کی سازش بند کرنے، نجکاری بند کرنے اور بجلی کے نرخوں میں کمی کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر سی پی آئی (ایم) کے ضلع سکریٹری کامریڈ *عبدالعظیم خان، شیر محمد، کیلاش چوہان، وریندر کمار، بسنت کمار، شمس الحق چودھری، شیوانند مشرا، جئے ہندراج بھر، رامبلی راج بھر، فیکو راج بھر، امیش موریہ، رودھن چوہان نمایاں تھے۔ سوگن چوہان، اشوک کمار، لال جی چوہان، حافظ فیاض، شراون کمار، شمشیر، روپن وغیرہ موجود تھے۔

اب مئو ریلوے اسٹیشن پہونچنے والوں کی پریشانی دور ہوگی

لنک روڈ کی تعمیر سے ریلوے اسٹیشن تک رسائی آسان ہوجائے گی

مئو ناتھ بھنجن (ایس این بی) ویسے تو مئو میں بہت سے ترقیاتی کام ہو رہے ہیں کیوں کہ ریاستی کابینہ میں مئو سے تعلق رکھنے والے دو کابینی وزراء اپنے طور پر مئو کو مثالی شہر بنانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں شہر کی حسن کاری بھی عروج پر ہے حالانکہ مقامی صنعت جو کو ما کی کیفیت میں ہے اسے دیکھتے ہوئے ایسا ہی محسوس ہو رہا ہے کہ کسی کی کمیاں چھپانے کے لئے ظاہری حسن کاری کا سہارا لیا جا رہا ہے جو بھی ہو مئو ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور اب تو ریلوے انتظامیہ ریلوے اسٹیشن تک جانے کے لیے لنک روڈ بنا رہی ہے۔ اس سے مسافروں کو کافی سہولت ملے گی۔ لوگوں کو ٹریفک جام سے بھی نجات ملے گی۔ ریلوے اسٹیشن کے مین گیٹ پر مسافر گاڑیوں اور پرائیویٹ گاڑیوں کی پارکنگ کے باعث ٹریفک جام ہونے سے مسافروں کو اسٹیشن تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا جس سے اب انھیں نجات مل جائے گی۔ کیوں کہ مسافروں کی اس پریشانی کو دیکھتے ہوئے ریلوے انتظامیہ بکنگ آفس کے سامنے سے ایک سی سی روڈ بنا رہی ہے تاکہ مسافر پلیٹ فارم نمبر ایک، دو اور تین پر آسانی سے پہنچ سکیں گے اور جلدی میں اپنی ٹرین نہیں چھوڑیں گے۔

ریلوے کے اے ای این آنند یادو نے کہا کہ امرت بھارت پروجیکٹ کے تحت اس سڑک کی تعمیر سے مین گیٹ پر جام ہونے کی صورت میں روڈویز سے آنے والی گاڑیاں مسافروں کو اتار کر منشی پورہ سے گزر سکیں گی۔ یا آپ دوبارہ اسی راستے پر واپس جا سکتے ہیں۔ اسی طرح منشی پورہ سائیڈ سے آنے والی گاڑیاں اس لنک روڈ کو استعمال کرتے ہوئے با آسانی روڈویز کی طرف جاسکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ان راستوں کی تعمیر کے بعد آنے والے دنوں میں مسافروں کو کافی سفری سہولیات میسر آئیں گی۔

انہوں نے بتایا کہ پہلے مین گیٹ کے سامنے گاڑیوں کے جمع ہونے کی وجہ سے مسافروں کو اکثر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ یہی نہیں پلیٹ فارم نمبر ایک سے فٹ اوور برج بھی بنایا جائے گا اور گاڑیوں کے لیے پارکنگ وغیرہ کا بھی انتظام کیا جائے گا۔ اس کام کو مکمل ہونے میں تقریباً ایک سال لگے گا۔ لیکن اس کام کی تکمیل کے بعد یہاں سے کسی بھی شہر کے لئے ٹرین کے ذریعہ سفر کرنے والوں کو آسانی فراہم ہوجائے گی اور شہر کے مختلف علاقوں سے اسٹیشن پہونچنے میں بھی راہ کی دشواریاں حائل نہیں ہوں گی۔

چوری کا مقدمہ درج

مئو ناتھ بھنجن (ایس این بی) محمد آباد گوہنا کوتوالی علاقہ کے گاؤں کے رہنے والے نیرج کمار ولد چھوٹا لعل نے 24 جون کو کوتوالی پہنچ کر درخواست دی جس میں بتایا گیا کہ ہماری ڈی جے مشین نامعلوم چور چوری کر کے لے گئے ہیں، جس کی بنیاد پر پولیس نے مقدمہ درج کر لیا۔ پولیس نے چوری کے اس معاملے میں منگل کی رات نامعلوم چور کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 379 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

خصوصی مہم کے تحت گاڑیوں کی چیکنگ

مئو ناتھ بھنجن (ایس این بی) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ایلا مارن جی کی ہدایات کے مطابق چلائی جارہی خصوصی گاڑیوں کی چیکنگ مہم کے سلسلے میں پولیس نے دو چار پہیہ گاڑیوں سے کالی فلم ہٹائی اور 14 دو پہیہ گاڑیوں کو کاغذات، ہیلمٹ کے ساتھ برآمد کیا گیا۔ اوور لوڈنگ کے دوران گاڑیوں کا ای چالان کیا گیا، سب انسپکٹر اویناش کماری یادو پھول چند یادو ارون کمار سنگھ اوما شنکر سنگھ اور لیڈی کانسٹیبل ان کے ساتھ رہے۔

اساتذہ کو اب اپنی حاضری آن لائن درج کرانی ہوگی

ایک سم کارڈ پر ماہانہ 75 جی بی ڈیٹا اور کال مفت فراہم کیا جائے گا

مئو ناتھ بھنجن (ایس این بی) کونسل اسکولوں میں اساتذہ اب من مانی کام نہیں کرسکیں گے۔ اب انہیں اپنی حاضری آن لائن درج کرانی ہوگی۔ اس کے لیے حکومت پہلے مرحلے میں 2000 اساتذہ کو سم فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس کے لیے ایئرٹیل کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا گیا ہے۔ یہ کمپنی ہر ماہ اساتذہ کی سموں کو ری چارج کرے گی۔ ایک سم کارڈ پر ماہانہ 75 جی بی ڈیٹا اور کال مفت فراہم کی جائے گی۔ اس کے لیے محکمہ متعلقہ کمپنی کو ادائیگیاں کرتا رہے گا۔ حکومت کی جانب سے دو ماہ کے لیے فنڈ زبھیجے گئے ہیں۔ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد جب اسکول کھلیں گے تو اساتذہ کو آن لائن حاضری کا اندراج کرنا ہوگا۔ ضلع میں کُل 1208 کونسل اسکول ہیں۔ یہاں 761 پرائمری اسکول، 158 اپر پرائمری اسکول اور 289 کمپوزٹ اسکول ہیں۔ گزشتہ سیشن 2023-24 میں کل 147147 بچوں کا اندراج کیا گیا تھا۔ اس سال 153912 طلباء نے داخلہ لیا ہے۔ تعطیل کے خاتمہ کے بعد ضلع کے تمام کونسل اسکول کھل رہے ہیں۔ حکومت کو سکولوں میں آن لائن حاضری کے لیے ایک ہفتے کے اندر سم تقسیم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس کے لیے ٹیبلیٹس مہینوں قبل اساتذہ میں تقسیم کیے جا چکے ہیں لیکن سم کی عدم دستیابی کے باعث ان کا استعمال نہیں ہو رہا۔ MDM رجسٹر سمیت 12 رجسٹر آن لائن نہیں جا پا رہے ہیں۔ زیادہ تر سکولوں کو دو دو گولیاں دی گئی ہیں اور کچھ کو ایک گولی دی گئی ہے۔ اس سے اساتذہ یہ کام کر سکتے ہیں۔ محکمہ نے انٹرنیٹ کی سہولت کے لیے اسکولوں کو فی ٹیبلیٹ 200 روپے کے فنڈ زبھی بھیجے ہیں۔ اب جب گرمیوں کی تعطیلات کے بعد اسکول کھلیں گے تو تمام اسکولوں کے 100% رجسٹروں کو ڈیجیٹل رجسٹر میں تبدیل کرنے کے انتظامات کرنے ہوں گے۔

حکومت نے ہدایت کی ہے کہ سم کارڈ کی خریداری کا تمام عمل مکمل کیا جائے۔ یہ معلومات گروپ پر بھی شیئر کی جائیں اور سم کارڈ ز تمام اساتذہ کے حوالے کیے جائیں۔

مئوبی ایس اے سنتوش کمار اپادھیائے کے مطابق گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد تمام اساتذہ کو آن لائن حاضری دینا ہوگی۔ ایسے میں جلد ہی تمام اساتذہ کو سم فراہم کر دی جائے گی۔ ایرٹیل کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا گیا ہے۔ یہ اساتذہ کو ہر ماہ 75 جی بی ڈیٹا فراہم کرے گا۔

اجتماعی شادی اسکیم کو کامیاب بنانے کے لئے ضلع مجسٹریٹ کی افسران کے ساتھ میٹنگ

مئو ناتھ بھنجن(ایس این بی) مالی سال 2024-25 میں چیف منسٹر ماس میرج اسکیم کے کامیاب نفاذ کے لئے ضلع مجسٹریٹ شری پراوین مشرا کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کے دوران ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر نے بتایا کہ مالی سال 2024 کے لیے مجموعی طور پر 1051 کا ہدف حاصل کیا گیا ہے۔ اب تک 200 درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ٹارگٹ بلاک اور نگر پنچایت کے حساب سے تقسیم کرتے وقت بلاک وار ٹینڈر عمل کو اپنانے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے پہلی ہی کوشش سے اجتماعی شادی سکیم کے فوائد حاصل کرنے کی ہدایات دیں۔ اس دوران انہوں نے تمام درخواست فارموں کی درست طریقے سے تصدیق کرنے اور صرف اہل افراد کو منتخب کرنے کی ہدایات دیں۔ میٹنگ کے دوران چیف ڈیولپمنٹ آفیسر شری پرشانت نگر، ضلع سماجی بہبود آفیسر انوج کمار، ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گھوسی آنند کنوجیا، تمام ایگزیکٹو آفیسر اور تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر موجود تھے۔

ٹیوب ویل اسکیم سے فائدہ اٹھانے کی انتظامیہ کی عوام سے اپیل

مئو ناتھ بھنجن (ایس این بی) 100 فیصد سود کی معافی کے لیے ایک مفت حل اسکیم کے تحت ٹیوب ویل بجلی رکھنے والوں کے لیے بقیہ چار دنوں میں 30 جون تک اپنے بل ادا کرکے اور صارفین ٹیوب ویل کے لیے بجلی کے مختلف سب اسٹیشنوں پر کیمپ لگا کر اس سے فائدہ پہونچایا جا رہا ہے۔ بجلی محکمہ کے جونیئر انجینئر ستیندر کمار سنگھ نے بتایا کہ گاؤں چلیسا اور سترا میں تقریباً 64 ٹیوب ویل صارفین ہیں جن میں سے 48 صارفین کو اس اسکیم کا فائدہ ملا جس کی وجہ سے انہیں اپنے بلوں میں بھی رعایت ملی۔ ایس ڈی او نیرج کمار نے دیگر صارفین سے اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی۔

بارش نے لوگوں کو گرمی سے دلائی راحت، کئی مقامات پر جمع ہوگیا پانی

مئو ناتھ بھنجن (ایس این بی) آخر لوگوں کی دعائیں رنگ لائیں اور آسمان پر چھائے بادلوں نے برسنا شروع کیا اور کافی دیر تک بارش کا سلسلہ جاری رہا دن کے پہلے پہر ہونے والی بارش نے تقریباً ڈھائی ماہ سے شدید گرمی اور موسم کا سامنا کرنے والے لوگوں کو راحت پہنچا دی، تاہم لوگ دن بھر سڑک اور گلیوں کے پانی سے نبرد آزما رہے۔ اور پھر دوپہر کے وقت شدید گرمی نے لوگوں کو بے چین کر دیا۔ دوسری جانب کسانوں نے بھی اپنے دھان کی نرسریوں کو بچانا شروع کر دیا ہے۔ دوسری جانب بارش کے باعث کئی مقامات پر پانی بھی جمع ہوگیا۔ اس کی وجہ سے تھوڑی دیر کے لیے پریشانی ہوئی لیکن بعد میں پانی بھرنے کا سلسلہ ختم ہوگیا۔ گزشتہ ایک ماہ سے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 اور کم سے کم 28 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ چلچلاتی دھوپ اور مرطوب گرمی سے عوام بے حد پریشان رہے۔ سورج کی کرنیں ناقابل برداشت لگ رہی تھیں۔ بچوں بوڑھوں اور جوانوں میں پھیلنے والے طرح طرح کے امراض کی وجہ سے ہسپتال مریضوں سے بھر گیا۔ شدید گرمی سبہت سے لوگ دارفانی سے کوچ بھی کر گئے۔ حالات ایسے تھے کہ عام لوگوں کو چھوڑیں جانور اور پرندے بھی پریشانی میں مبتلا نظر آئے۔ ہر کوئی خدا سے راحت کی دعا کرتا نظر آیا۔ ویسے تو بدھ کی صبح سے ہی آسمان پر بادل منڈلا رہے تھے۔ جمعرات کی رات تیز ہوا چلنے لگی اور اچانک موسم بدل گیا اور تیز بارش شروع ہوگئی۔ صبح آٹھ بجے تک وقفے وقفے سے بارش ہوتی رہی۔ جس کی وجہ سے موسم خوشگوار ہوگیا۔ بارش نے گرمی اور نمی کے ستائے لوگوں کے لیے ریلیف کا کام کیا۔

شہر میں حمایت پورہ، نظام الدین پور، بھٹی، مرزاہادی پورہ، صدر بازار، ڈومن پورہ اور کلکٹریٹ وغیرہ مقامات پر سڑک کے کنارے پانی جمع ہوگیا۔ یہی نہیں، محمد آباد، گوہنا، مدھوبن، گھوسی وغیرہ مقامات پر پانی بھر گیا۔ جس کی وجہ سے کچھ دیر تک آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا رہا لیکن پھر اس کے بعد چلچلاتی دھوپ میں سب کچھ سوکھ گیا۔ پھر گرمی کی شدت سے لوگ پریشان ہوگئے۔ یوں لگتا تھا جیسے آسمان سے آگ برسنے لگی ہو۔ مدھوبنسے موصولہ اطلاعات کے مطابق علاقے میں تقریباً بیس دنوں سے شدید گرمی اور گرمی کی لہر کی وجہ سے سڑکیں صبح سے شام تک سنسان رہیں۔ ہری سبزیوں کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوگیا۔ جس کی وجہ سے عام آدمی کی پلیٹ سے سبزیاں نکال دی گئیں۔ موسم کی وجہ سے ہیٹ ویو کا خطرہ بڑھ گیا تھا۔ بدھ کی رات سے جمعرات کی صبح تک موسلا دھار بارش کی وجہ سے درجہ حرارت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ کسانوں کا خیال ہے کہ اس بارش سے سبزیوں کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا۔ جس کی وجہ سے سبزیوں کی قیمتیں بھی گرنے کا گمان ہے۔ تاہم جمعرات کی دوپہر نکلنے والی دھوپ کی وجہ سے لوگوں میں ایک بار پھر گرمی بڑھنے کا خدشہ ہے۔ دوسری جانب بنکر اکثریتی قصبہ محمد آباد میں بھی ابر آلود آسمان اور کچھ بوندا باندی کے بعد ابر آلود بارش سے جہاں لوگوں کو گرمی سے راحت ملی وہیں کئی دنوں سے جاری جھلسا دینے والی گرمی کے باعث لوگوں کا برا حال تھا تاہم جمعرات کی دوپہر ہونے والی بوندا باندی سے لوگوں کو کچھ راحت ہوئی۔ موسم کافی خوشگوار ہوگیا اور لوگوں کو گرمی سے کافی راحت ملی لیکن جب تک اچھی بارش نہیں ہوتی موسم میں مکمل تبدیلی نہیں آئے گی اور لوگوں کو مکمل راحت نہیں ملے گی، لیکن وقت بتا رہا ہے کہ اگر بارش ہوتی ہے۔ رات گئے اگر ایسا ہوا تو یقیناً موسم کافی بہتر ہو جائے گا۔

ایمرجنسی کا نفاذ آئین پر اب تک کا...............صفحہ اول کا بقیہ

ہندوستان کے لوگوں کو پورا یقین ہے کہ صرف میری حکومت ہی ان کی خواہشات کو پورا کرسکتی ہے۔ انہوں نے ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں داخلے کیلئے منعقد ہونے والے مسابقتی امتحانات میں سوالنامے لیک ہونے کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے زور دیا کہ سرکاری بھرتیوں یا تعلیمی امتحانات میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے اور پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر سوالنامے لیک ہونے کے واقعات پر ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ حکومت ترقی یافتہ ممالک سے مقابلہ کرنے کیلئے عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر زور دے رہی ہے اور ملک میں سڑکوں کا جال بچھانے کے لیے قومی شاہراہوں کی تعمیر کی رفتار کو دوگنا کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ملک کی مزدور قوت کا احترام، بہبود اور بااختیار بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ملک کو مضبوط بنانے کیلئے مسلح افواج کو جدید بنانا اور دفاعی شعبے میں اصلاحات کرنا ضروری ہے اور اس لیے پچھلے 10 سالوں سے جاری دفاعی اصلاحات مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کو کمزور کرنے کی سازش کے تحت جدید مواصلاتی ٹیکنالوجی کا غلط استعمال کر کے افواہیں پھیلانے اور عوام کو گمراہ کرنے کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں میں ترقی کے نئے مواقع مل رہے ہیں اور ہندوستان 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے۔ مرمو نے کہا ہے کہ حکومت سماجی ترقی کے منصوبوں کو مربوط کر رہی ہے اور خاص طور پر خواتین کو ترقی کے عمل میں شراکت دار بنانے پر زور دے رہی ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے نئی این ڈی اے حکومت کا پہلا عام بجٹ مستقبل رخی ہونے اور اصلاحات کا سلسلہ جاری رکھنے کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں متعدد تاریخی اقدامات کیے جائیں گے جو ہندوستان کے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کا باعث بنیں گے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی مشترکہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ اصلاحات، کارکردگی اور تبدیلی کے عزم سے ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت بن گئی ہے۔ گزشتہ 10 سالوں میں، ہندوستان 11 ویں نمبر سے بڑھ کر 5 ویں بڑی معیشت بن گیا ہے۔ ہندوستان دنیا کے مختلف حصوں میں عالمی وباء اور تنازعات کے باوجود تیزی سے ترقی کی شرح حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ یہ گزشتہ 10 سالوں میں قومی مفاد میں کی گئی اصلاحات اور فیصلوں کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ آج ہندوستان عالمی ترقی میں 15 فیصد کا شراکت دار ہے۔ میری حکومت ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کیلئے کام کر رہی ہے۔

نکاح کے وقت دولہے کے بھائی کے ہاتھ میں پھٹا گولا، دو زخمی

بھرائچ(ایس این بی) پیاگ پور تھانہ علاقہ میں شادی کے دوران نکاح کے وقت گولا داغتے وقت ایک گولا دولہے کے بھائی کے ہاتھ میں پھٹ گیا۔ اس حادثہ میں دونو جوان زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ضلع کے تھانہ رانی پور کے تحت گاؤں کلوا پور سے ایک برات پیاگ پور تھانہ علاقہ کے گاؤں رجوا پور نون پوروہ میں آئی تھی۔ شادی میں نکاح کے دوران دولہے کا چھوٹا بھائی محمد رفیق اپنے ایک ساتھی کے ساتھ گولا داغ رہا تھا۔ گولا داغتے وقت ایک گولا اس کے ہاتھ میں پھٹ گیا جس سے دونوں زخمی ہوگئے۔ ضلع اسپتال کے ڈاکٹر رامیندر ترپاٹھی کے مطابق رفیق کی حالت نازک ہے۔

آخر اس مرتبہ کترنیا گھاٹ میں زیادہ مگرمچھ کیوں نکل رہے ہیں؟

بھرائچ(ایس این بی) ان دنوں مگرمچھوں کے گھونسلوں سے بچے نکل رہے ہیں جو دریا کے قدرتی نظام کو مضبوط کرتے ہیں۔ کترنیا گھاٹ جنگل کے وسط میں بہنے والی گیروا ندی کی سطح مرتفع پر انڈوں سے مگرمچھوں کے بچے نکلنا شروع ہوگئے ہیں۔ اس مرتبہ مگرمچھوں کے 19 گھونسلے ہیں جن میں سے سینکڑوں بچے نکلیں گے۔ لیکن اس مرتبہ گرمی زیادہ ہے اس لئے نر بچوں کے پیدا ہونے کے امکانات زیادہ ہیں۔ مگرمچھ کے بچے جون کے ماہ میں انڈے سے نکلتے ہیں اور مگرمچھ کی مادہ جتنی عمر دراز ہوگی وہ اتنے زیادہ انڈے دے گی۔ اس لئے گیروا کے پٹار پر جو گھوسلے ہیں ان میں 30 سے لے کر 75 بچے تک نکلے ہیں۔ ماہرین ڈاکٹر ارونا نے بتایا کہ 32و32 سے کم درجہ حرارت میں مگرمچھ کے انڈوں سے نکلنے والے بچے مادا ہوتے ہیں لیکن 32 سے اوپر درجہ حرارت جانے پر نر بچے نکلتے ہیں لیکن اس مرتبہ درجہ حرارت 40 کے اوپر چلا گیا اس لئے ایسی امید ہے کہ نر بچے ہی نکلے ہوں گے لیکن ان کی شناخت 3 برس بعد ہو پاتی ہے کہ کون نر ہے اور کون مادا۔ انہوں نے بتایا کہ مگرمچھ کے بچوں کا زندہ رہنا بہت مشکل ہے کیونکہ وہ دریا اور کھلے آسمان دونوں جگہ غیر محفوظ ہیں۔ دریا میں ان کو مچھلیاں کھا جاتی ہیں اور کھلے میں انہیں باز، عقاب اور گدھ کھا جاتے ہیں اور جو کچھ بچتا ہے وہ زیادہ تر سیلاب میں بہہ جاتا ہے۔ اس لیے ان میں سے صرف 5 سے 10 فیصد ہی لمبی عمر پاتے ہیں۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے کترنیا گھاٹ میں مگرمچھوں کی ایک ہیچری بھی بنائی گئی ہے۔ جس میں انہیں پالا جاتا ہے اور بچایا جاتا ہے۔ ڈویژنل فارسٹ آفیسر کترنیا گھاٹ بی شیو شنکر نے بتایا کہ گھڑیال کی تعداد بڑھانے کے لیے انہوں نے 5 گھونسلوں سے 200 بچوں کو نکال کر ہیچری میں رکھا ہے جس میں 95 سے 98 فیصد بچوں کے زندہ رہنے کے مکمل امکانات ہیں۔ اس میں صرف آدھے مرتے ہیں جو آپس میں لڑتے ہیں۔ لائے جانے والے بچوں کو تین سال بعد دریا میں چھوڑ دیا جائے گا جہاں وہ اپنے قدرتی مسکن میں رہیں گے۔ نیچر انوائرمنٹ اینڈ وائلڈ لائف سوسائٹی (نیوز) کے پروجیکٹ منیجر ابھیشیک کا خیال ہے کہ مگرمچھ کے بچوں کو تین سال تک ہیچری میں رکھنا کوئی اچھی بات نہیں ہے کیونکہ جب وہ دریا میں زندہ رہنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں تو وہ اپنی زندہ رہنے کی صلاحیت کھو دیتے ہیں۔ بچاؤ سے لے کر شکار تک سب کچھ ہوتا ہے لیکن جب وہ بند جگہ پر ہوتے ہیں تو ان کے منہ کے پاس کھانا دیا جاتا ہے اور یہاں وہ خطرات سے لڑنا بھی نہیں سیکھ پاتے۔ اس لیے قدرتی زندگی گزارنا بہتر ہے۔ لیکن ان کی کمی کو دیکھتے ہوئے غیر فطری ماحول میں بھی ان کی پرورش کرنا ایک مجبوری ہے۔ مگرمچھ ہمیشہ صاف اور بہتی ندیوں میں رہتے ہیں۔ دریاؤں میں مگرمچھوں کی موجودگی سے ظاہر ہوتا ہے کہ دریا کا ماحول صاف ستھرا ہے۔ یہ دریا کے ماحولیاتی نظام کے لیے بہت ضروری ہیں۔

ملک مخالف نعرے لگانے والا جیل بھیجا گیا

بھرائچ(ایس این بی) ملک مخالف و پاکستان کے حق میں نعرے لگاتے ہوئے سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل کرکے ماحول کو بگاڑنے کی کوشش کرنے والے ملزم کو پولیس نے گرفتار کرکے جیل بھیج دیا ہے۔ معلوم ہو کہ کوتوالی دیہات کے گاؤں ان پوروہ کچہتی پور کا داؤد خان عرف راہل ولد شاہد عرف چر کو نے گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر ہندوستان کے خلاف و پاکستان کے حق میں نعرے لگاتے ہوئے ویڈیو اپلوڈ کیا تھا جس پر پولیس نے مقدمہ درج کرکے ملزم کو گولا گھاٹ تراہے سے گرفتار کرکے جیل بھیج دیا۔

پوروتر ریلوے
ای- آکشن نوٹس
سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوروتر ریلوے، لکھنو کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کے لئے ای- آکشن سے متعلق نوٹس۔ ایڈ من یونٹ رزون: لکھنو-پوروتر ریلوے-ڈویژن-کمرشیل/رپور وتر ریلوے نیلامی نوٹس نمبر/لاٹ نمبر: LJN-FSLR-13-14، نیلامی نوٹس شائع تاریخ 24-06-2024 وقت: 13:41 بجے، نیلامی شروع تاریخ (سبھی لاٹ) 11-07-2024 وقت: 13:00 بجے۔ نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت: 12-07-2024 کو وقت: 12:10 بجے، نیلامی کا عمل Close Ended، ویب سائٹ تفصیل جہاں رجسٹرڈ بولی لگانے والوں کے ذریعہ جہاں رجسٹرڈ بولی لگانے والوں کے ذریعہ نیلامی کا پورا عمل E-Auction Module of دیکھا جاسکتا ہے۔ www.ireps.gov.in
معاون کمرشیل منیجر، لکھنو
CPRO/COM.-68
ٹرینوں میں بیڑی/سگریٹ نہ پیئیں